دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ دورِ حاضر میں مذہب کی ضرورت و اہمیت بیان کریں؟

(1) **تعارف:**

دین اور مذہب دونوں ہی بہت الگ الگ چیزیں ہیں۔ مذہب کے آغاز کے بارے میں دو تصور پائے جاتے ہیں۔ ایک ارتقائی تصور اور دوسرا وہ تصور جو خود مذاہب نے پیش کیا۔ مذہب عالم کی کثرت اور ان کے عقائد و اعمال کے تنوع کی وجہ سے مذہب کی کوئی جامع تعریف کرنا مشکل ہے اس کی مختصر اور سادہ ترین تعریف اے۔ بی۔ ٹیلر نے کی ہے "**مذہب روحانی موجودات پر اعتماد کا نام ہے**"۔ اس تعریف سے ہم دنیا کے بے شمار مذاہب کا جوہر سمجھ سکتے ہیں۔

(2) **دین اور مذہب کا مفہوم:**

دین کا لفظی مطلب "جھکنا اور اطاعت کرنا" یا "جھک جانا" کے ہیں۔ دوسری طرف مذہب کا لفظی معنی "راستہ اور طریقہ" کے ہیں۔ مذہب اور دین کے لیے انگریزی میں لفظ "Religion" استعمال ہوتا ہے۔ مغربی مفکر

کانٹ کا کہنا ہے کہ "ہر فریضہ کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے" اس کے علاوہ پروفیسر وڈسن کال کہتے ہیں. انسان نے قوت کا نام مذہب رکھ لیا ہے جس کے متعلق اس نے یہ عقیدہ بنالیا ہے کہ اس مذہب کے زور سے وہ کائنات کو مسخر کرے گا"

13) دین اور مذہب میں فرق :

مذاہب عالم پر کام کرنے والے دین اور مذہب میں اکثر فرق کرتے ہیں۔ مذہب کو نظام عبادات اور اخلاقی قوانین تک محدود رکھا گیا ہے اور دین سے مراد "ایک جامع نظام زندگی لیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ" دین ضابطہ حیات جبکہ مذہب صرف عبادات تک محدود ہوتا ہے. بہت سے طریقوں سے مذہب اور دین میں فرق کیا جا سکتا ہے۔ جن میں سے چند درج ذیل ہیں

(1). دین کل ہے، مذہب جز ہے.

اسلامی اور مفکرین مغربی کی تعلیمات کے مطابق۔ دین کل ہے اور مذہب اس کا

ایک چیز ہے۔ اس بات کا اندازہ ہم اس گراف سے لگا سکتے ہیں

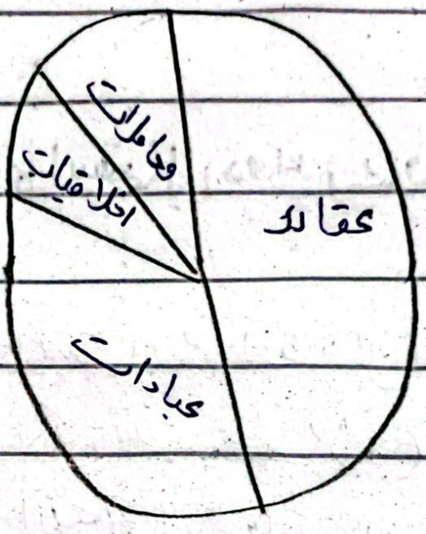

اس گراف کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان میں سے کوئی بھی ایک چیز مذہب میں آسکتا ہے لیکن دین میں یہ سب کچھ آتا ہے

(ii)۔ **مختلف عقیدہ**

اس دنیا میں چند مذاہب ایسے بھی ہیں جن میں خدا، رسالت اور آخرت کا کوئی بھی تصور نہیں ہے۔ اس کے برعکس چند مذاہب ایسے بھی ہیں جہاں آخرت کا تصور ہے۔ ہڈسن اسمتھ لکھتے ہیں کہ "مذہب اعتقاد کی اس قوت کا نام ہے جس سے انسان کا باطن پاک ہوجاتا ہے۔ مذہب ایسی صداقتوں کے مجموعے کا نام ہے، جن کی بہ قوت

ہوتی ہے کہ وہ انسانی کردار میں ایک انقلاب برپا کر دیتی ہے

(iii) لفظ "دین" کا استعمال دوسرے مذاہب پر

دوسرے مذاہب پر لفظ دین کا استعمال ~~نہیں~~ کیا جا سکتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی دلیل قرآن پاک سے دی جاتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

هو الذی ارسل رسوله بالهدی و دین الحق لیظهره علی الدین کله ولو کره المشرکون ۰

ترجمہ:۔ وہی ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے۔ تاکہ تمام ادیان پر اسے غالب کر دیں۔ اگر مشرکین کو یہ بات پسند نہ ہو۔" (10:33)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه وهو فی الاخرة من الخسرین ۔

ترجمہ: اور جو کوئی اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے
اس کا دین قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت
میں نقصان پانے والوں میں ہوگا (3:75)

(۱۷) - حقوق اللہ اور حقوق العباد

کینتھ کریگ " مغربی فلسفی لکھتے ہیں کہ " خدا کے ساتھ تعلق قائم
کر لینے کا نام مذہب ہے ۔ اس رو سے دیکھا جائے
تو اس میں صرف حقوق اللہ شامل ہیں ۔ اسلام کی مختصر
تعریف کی جائے تو اس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد
دونوں شامل ہیں ۔ جیسا اللہ قرآن میں فرماتا ہے

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ
اِلَّا اللّٰہَ۔ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰی
وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا۔

ترجمہ: اور یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے
عہد لیا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو
اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکین
کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

Scanned with CamScanner

(۷) مظلوم انسانیت کا سہارا:-

وہ مذہب عوام کو غالب اور ظالم طبقات سے ٹکرانے کا حوصلہ پیدا نہیں کرتا۔ جبکہ اسلامی تصور یہ ہے کہ مذہب انسان میں ایک انقلاب پیدا برپا کرتا ہے۔ اس کی ایک بڑی دلیل یہ بھی ہے کہ پیغمبروں پر جو لوگ بھی ایمان لاتے تھے وہ زیادہ تر غریب ہوتے تھے

(۸) تدبر و تفکر کی تعلیم:

ایک مذہبی مفکر جان بی ناس لکھتے ہیں "مذہب مادیت قوتوں کا تعین کرتا ہے" جبکہ انسانی فلسفہ یہ ہے کہ انسان وہ تدبر و فکر کی تعلیم بھی دیتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے

وسخر لکم الیل والنھار والشمس والقمر والنجوم مسخرت بامرہ ان فی ذلک لایت لقوم یعقلون۔

ترجمہ:۔ اور مسخر کر دیا تمہارے لیے رات اور دن کو اور سورج کا چاند کو اور ستارے بھی اس حکم سے مسخر کیے گئے ہیں۔ بے شک اس میں عقلمندوں کے لیے بھی نشانیاں ہیں۔ (سورۃ النحل: 13)

(viii) دنیا و آخرت

ایک جرمن فلسفی شوپنہار لکھتے ہیں کہ "مذہب موت کے تصور سے وابستہ ہے"
جبکہ اسلام موت سے پہلے کی زندگی، یعنی دنیاوی زندگی کو خاص اہمیت دیتا ہے۔ دنیا کی زندگی دارالعمل ہے اور آخرت کی زندگی بدلے کا دن ہے
قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ومنھم من یقول ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار۔

ترجمہ: اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں، اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے"

(ix) دور حاضر میں مذہب کی ضرورت و اہمیت

تاریخ کے ہر دور میں مذہب کی ضرورت و اہمیت کو تسلیم کیا گیا ہے۔ تاریخی دور میں کوئی بھی

ایسا حصہ نہیں گزرا جہاں پر مذہب کا نام نہ ہو۔ ایک مشہور فلسفی پلوٹارک لکھتے ہیں کہ "کسی انسان نے کوئی ایسی بستی نہیں دیکھی جس میں مذہب نہ ہو"
انسانی زندگی میں مذہب کی بہت اہمیت ہے پھر وہ چاہے وہ کوئی مذہب کیوں نہ ہو۔ مذہب ہماری زندگیوں میں بہت سے طریقوں سے کام آتا ہے۔ جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

(۱) مذہب انسان کی فطری ضرورت ہے

مذہب ہر انسان کی فطری ضرورت ہے کہ وہ کسی کو پکارے۔ کسی سے مدد مانگے۔ جیسا کہ ایک فلسفی "ٹالسٹائی" لکھتے ہیں "نوع انسان کسی نہ کسی ایمان کے سہارے جی رہی ہے اور اسی لیے منزل کا تعین ہوتا ہے اور اسی سے انسان کے دل کو سکون حاصل ہوتا ہے"

(۲) مذہب انسان کی روحانی ضرورت:

جب ایک انسان پیدا ہوتا ہے تو اس کے دماغ میں چند سوالات ہوتے ہیں

کہ میں کون ہوں؟ کیوں پیدا ہوا ہوں۔ میرا مالک کون ہے۔ انسان کو ان تمام سوالات کے جوابات چاہیے۔ یہ انسانی کی روحانی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر غلام جیلانی لکھتے ہیں "مذہب سے مراد وہ روحانی اور اخلاقی حکمت ہیں جو ابن آدم کو اللہ تعالیٰ نے انبیاء کی وساطت سے دی تھی"۔ مذہب کی تعلیمات پر عمل کرنے سے انسان کو روحانی مسرت حاصل ہوتی ہے۔

(iii) دین، ایک اخلاقی ضرورت:

انسان کا سب سے قیمتی سرمایہ اس کا کردار ہوتا ہے۔ فرد ہو یا ایک قوم، اعلیٰ اخلاق ہی اس کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ ڈنمارک کے ایک اسکالر ہوفڈنگ کہتے ہیں کہ "مذہب تمام روایتوں میں اپنی انتہائی بنیادی صورت میں اعلیٰ قدروں کی بقا پر یقین کا نام ہے اور یہ قدریں مثلاً، انصاف، محبت، ہمدردی اور ایثار کا نام ہے"۔ مذہب انسان کو سہارا دیتا ہے اور وہ مزید گہرائیوں میں جا کر اور زیادہ تحقیق کے ساتھ ان قدروں کو زندگی میں تلاش کرتا ہے۔

۱۶) مذہب، ایک سیاسی ضرورت:

مذہب سیاسی

معاملات میں بھی انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ مذہب کسی ریاست کے شہریوں کے سیاسی شعور کو بیدار کرتا ہے۔ ریاست کے تین اداروں، مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے بارے میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ مذہب کسی ریاست کی خارجہ پالیسی کے بارے میں بھی ہدایت دیتا ہے۔

۱۷) مذہب کو سائنس پر سبقت زمانی حاصل ہے

مذہب نے سائنس کی ترقی سے بہت عرصہ قبل کائنات کے اسرار رموز کی طرف اشارے کر دیے تھے۔ ایک مغربی مفکر "لیوس ممفرڈ" نے اپنی کتاب "Life Conduct of" میں لکھا ہے کہ جدید علم حیاتیات کی تصدیق سے بہت پہلے مذہب نے زندگی کے حیرت انگیز خالق کا تصور پیش کر دیا تھا جس کی رو کی تمام جاندار ایک دوسرے کے سہارے زندہ ہیں۔

۱۸) کائنات کا شعور:

مذہب انسان کو کائنات کا شعور

دیتا ہے۔ مذہب انسان کو فطرت، سورج، چاند، ستاروں اور دیگر سیاروں کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے۔ مذہب انسان کو یہ بتاتا ہے کہ یہ کائنات اللہ تعالیٰ نے تیری حکومت کے لیے بنائی ہے۔ اللہ قرآن میں فرماتا ہے۔

وسخر لکم الیل والنھار والشمس

ترجمہ: اور مسخر کر دیا تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو۔

(vii)۔ سکون قلب:

اس کی دولت صرف مذہب کی تعلیمات سے ہی مل سکتی ہے۔ دنیا کی دولت سے سکون قلب نہیں مل سکتا۔ یہ سکون صرف اللہ کے ذکر سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ ارشاد باری ہے۔

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

ترجمہ: اطمینان قلب تو صرف اللہ تعالیٰ کی یاد میں ہے

(viii)۔ بیمار ذہن کا علاج:

حسد، بغض، دشمنی، غیبت، بہتان، چغلی اور غصہ یہ سب ایک بیمار ذہن کی علامات ہیں۔ مذہب کی تعلیمات میں ان سب

بیماریوں کا علاج ہے۔ خدا اور آخرت کی زندگی پر ایمان رکھنے والا اللہ کی عبادت میں محو رہنے والا، ہر مصیبت میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے والا، سب اخلاقی بیماریوں سے شفا حاصل کر لیتا ہے۔

(ی) **اختتام:**

دین اور مذہب دونوں کو ایک جیسا کہنا غلط نہ ہوگا۔ مذہب بہت سی طرح کے ہوتے ہیں جیسا کہ الہامی مذاہب اور غیر الہامی مذاہب۔ ہر مذہب کو ماننے والے الگ ہیں۔ مگر کوئی بھی مذہب دین اسلام کی طرح مکمل نہیں ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس میں دنیا کے ہر مسئلے اور بیماری کا علاج موجود ہے۔ اللہ کا دین مکمل دین ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔

لا تبدیل لکلمٰت اللہ ۝

ترجمہ: **اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی** (یونس: 64)